© rasailojaraid.com

مسترشدین کی زندگی میں نمونہ بھی ہے وہ دعائے نیم شبی اور آہ سحر گاہی کی لذت سے بھی واقف ہیں اور رات کی تنہائیوں میں اللہ تعالیٰ کے حضور آنسوؤں کے نذرانے بھی پیش کرتے ہیں حضرت قاضی صاحب موصوف کا یہ سلسلہ درس قرآن ان کے دینی اخلاص، تزکیہ نفس، تجربہ و مشاہدہ، علمی تبحر اور قرآن و حدیث ہی کے ذریعہ اصلاح امت کی پر خلوص کوشش کا منہ بولتا ثبوت ہے درس قرآن بظاہر حضرت قاضی صاحب کی رواں تقریر اور ایک مسلسل وعظ ہے مگر اس میں عقائد و ایمانیات توحید، عقیدۂ آخرت رسالت، عملی شریعت، اخلاق حسنہ، معاملات اور معاشرت، احسان و تصوف سلف صالحین کے واقعات اور اولیاء اللہ کے ایمان افروز تذکرے ہیں فاضل مدرس و مترجم قرآن کا انداز بیان بڑا شیریں اور دلنشین ہے از دل خیزد بر دل ریزد کی کیفیت جگہ جگہ محسوس ہوتی ہے عام مسلمانوں کی ان دنوں جو دینی حالت اور زندگی کے احوال ہیں ان کو ذہن میں رکھ کر یہ درس دیئے گئے ہیں آیات کا ترجمہ بھی خوب ہے اور انکی تشریح و تفسیر خوب تر،

اگر ابھی تک ہمارے قارئین اس مفید اور نافع ترین سلسلہ درس قرآن سے محروم ہوں تو پہلی فرصت میں استفادہ اور مطالعہ کرکے صفائے باطن اور صراط مستقیم پر چلنے کا اہتمام کرنا چاہیئے اس ہوشربا گرانی میں قیمت بھی واجبی ہے۔

مغربی ممالک میں مقیم مسلمانوں کی ذمہ داریاں

افادات: ابو عمار مولانا زاہد الراشدی مدظلہ صفحات ۷۸

قیمت ۲۰ روپے۔

ناشر: الشریعہ اکیڈمی۔ مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ۔

حضرت مولانا زاہد الراشدی مدظلہ جید عالم، خطیب، کامیاب مدرس اور منجھے ہوئے سیاستدان بھی ہیں علمی و دینی حلقوں میں وہ ایک منتظم سیاسی شخصیت میں ابھرے اور متعارف ہوئے مگر بالآخر مروجہ لادینی سیاست کو بھاری پتھر سمجھ کر چھوڑ دیا اور خدا کرے کہ واقعتہً بھی وہ اس عزم کو نبھا سکیں اب وہ لندن میں ورلڈ اسلامک فورم کے حوالے سے نئے عزائم کے ساتھ پوری دنیا میں اسلامی تعلیمات اور قرآن و سنت کے پیغام کی اشاعت کے متمنی ہیں اس سلسلہ میں ان کی مساعی بارآور بھی ہیں اور حوصلہ افزا بھی، فورم کے بنیادی مقاصد میں مغربی میڈیا کی اسلام دشمن مہم کے تعاقب اور عالم اسلام کی دینی تحریکات کے درمیان رابطہ و تعاون کی مساعی کے ساتھ ساتھ مغربی ممالک میں مقیم مسلمانوں کے معاشرتی و تعلیمی مسائل میں ان کی راہنمائی بھی ان کا بنیادی ہدف ہے پیش نظر کتاب اسی سلسلۂ مبارک کی ایک کڑی ہے جس میں ان کی قلم سے دو مضامین اور چھ تقاریر شامل ہیں جن میں مذکورہ مسائل ہی کے حوالے سے حالات کا تجزیہ کیا گیا ہے ارباب ذوق کے لیے ایک علمی تحفہ ہے یقیناً قارئین اس کی قدر کریں گے ہماری دلی دعا ہے کہ مولانا راشدی مدظلہ اپنے عظیم والد کی طرح تصنیف و تالیف کے میدان میں بھی وہ کام کر جائیں جو ان کی عظیم صلاحیتوں سے موجودہ حالات میں دین اسلام کو مطلوب ہے۔

© rasailojaraid.com